خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ مجریہ 1990ء

خیبر پختونخوا مجریہ 1990ء کا قانون نمبر IV.

مشتملات.

دیباچہ.

1. مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ.

2 تعاریف.

3. جدول کی ترمیم مجریہ 1899ء کے قانون نمبر 2 کے جدول میں ترمیم.

استثناء

4. خیبر پختونخوا مجریہ 1949ء کے قانون نمبر IV کی دفعہ 3 میں ترمیم کے جدول رمیں ترمیم.

5. مغربی پاکستان کے مجریہ 1958ء کے قانون نمبر XXXII کے جدول میں ترمیم

6. خیبر پختونخوا 1980ء کے رآرڈیننس نمبر IX کے دوسرے جدول میں ترمیم.

7. پیشوں، تجارت اور Calling پر محصول (ٹیکس)

8. موجودہ قوانین کی درخواست.

9. وکلاء کے دیوانی عدالتوں میں مقدمے.

10. قواعد کو بنانے کا اختیار.

خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ مجریہ 1990ء

(خیبر پختونخوا مجریہ 1990ء کا قانون نمبر. IV)

ایک قانون.

خیبر پختونخوا میں عائد کردہ محاصل جاری رکھنے اور بعض محصولات، خراج اور اجرت کی نظر ثانی کے لیے.

<u>دیباچہ.</u>

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں عائد کردہ محاصل جاری رکھنے کے لیے اور بعض محصولات، خراج اور اجرتوں/مزدوری/معاوضہ کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار لیا جاتا ہے.

یہ درج ذیل طریقے سے نافذ العمل ہوگا.

1. **<u>مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:</u>** (1) اس قانون کو خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ مجریہ 1990ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ قانون پورے صوبہ خیبر پختونخوا پر لاگو ہوگا.

(3) یہ قانون یکم جولائی 1990ء سے لاگو ہوگا.

2. **تعریف:** اس قانون میں سیاق وسباق سے ہٹکر اگر کوئی معنی نہ ہوں تو ''حکومت سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے.

3. اسٹامپ ایکٹ نمبر II مجریہ 1899ء کے جدول اول میں ترمیم.

(الف) آرٹیکل 4 کے نیچے لکھے گئے الفاظ ''پانچ روپے'' کی جگہ الفاظ ''دس روپے'' لکھے جائیں.

(ب) آرٹیکل 5 کے شق (د) خصوصی سٹیمپ ڈیوٹی کے نیچے لکھے گئے الفاظ ''چار روپے'' کی جگہ الفاظ ''دس روپے'' لکھے جائیں.

(ج) آرٹیکل 23 کی جگہ مندرجہ ذیل کا اندراج کیا جائے.

''23 سواری کو دفعہ 2(10) میں وضاحت کردہ سے مراد، تبدیلی چارج رتبدیلی الاؤنس نمبر 62 کے تحت مستثنی ہو.

جہاں ایسی سواری الاؤنس کی زیرغور قیمت اس لحاظ سے طے کردہ 50 روپے سے متجاوز نہ ہو.	4 روپے
جہاں یہ پچاس روپے (Rs.50/-) زیادہ ہو لیکن Rs.100/- سے متجاوز نہ ہو	7 روپے
جہاں یہ 100/- روپے زیادہ ہو لیکن 200/- روپے سے متجاوز نہ ہو.	14 روپے

جہاں یہ -/200 روپے زیادہ ہو لیکن -/300 روپے سے متجاوز نہ ہو.	21 روپے
جہاں یہ -/300 روپے زیادہ ہو لیکن -/400 روپے سے متجاوز نہ ہو.	28 روپے
جہاں یہ -/400 روپے زیادہ ہو لیکن -/500 روپے سے متجاوز نہ ہو.	35 روپے
جہاں یہ -/500 روپے زیادہ ہو لیکن -/600 روپے سے متجاوز نہ ہو.	42 روپے
جہاں یہ -/600 روپے زیادہ ہو لیکن -/700 روپے سے متجاوز نہ ہو.	49 روپے
جہاں یہ -/700 روپے زیادہ ہو لیکن -/800 روپے سے متجاوز نہ ہو.	56 روپے
جہاں یہ -/800 روپے زیادہ ہو لیکن -/900 روپے سے متجاوز نہ ہو.	63 روپے

جہاں یہ -/900 روپے زیادہ ہو لیکن -/1000 روپے سے متجاوز نہ ہو.	70 روپے
جہاں یہ پانچ سو -/500 روپے کا حصہ	35 روپے

ہر پانچ سو روپے یا ایک ہزار روپے (-/1000) سے تجاوز کی صورت میں اس کے حصے کے لیے

استثنیٰ.

حق اشاعت کے تحت اندراج کا کام، حق اشاعت کے قانون مجریہ 1914ء کے تحت کیا گیا ہے.

4. خیبر پختونخوا کے قانون نمبر IV مجریہ 1949ء کی دفعہ 3 میں ترمیم.

خیبر پختونخوا ترقی خراج کا قانون مجریہ 1949ء (خیبر پختونخوا مجریہ 1949ء کا قانون نمبر IV) دفعہ 3 کی جگہ مندرجہ ذیل کو ڈالا جائے.

3. ترقی اخراج کا نفاذ:

(الف) ایک خراج پر محصول عائد اور حکومت کو ادا کرنا ہوگا. جو کل میزان کے ہر روپیہ پر پندرہ پیسے کے حساب سے جو کہ صوبے کے ایک کینٹونمنٹ بورڈ، ایک میونسپل کارپوریشن ایک میونسپل کمیٹی یا ایک ٹاؤن کمیٹی میں بطور محصول چونگی یا ٹرمینل ٹیکس و ضروری لازم ہو جاتا ہے، اور

(ب) اشیاء یا جانوروں کا متعلقہ ضلع سے برآمد کرنے پر ضلع کونسل کو کل میزان کے ہر روپیہ پر پندرہ پیسے کے حساب سے بطور اجرت یا ٹیکس ضلع کونسل دینا ہوگا.

5. **خیبر پختونخوا کے مجریہ 1958ء کے جدول میں ترمیم:** پختونخوا موٹر گاڑیوں پر لگان / محصول / ٹیکس کا قانون مجریہ 1958ء (خیبر پختونخوا کے مجریہ 1958ء کا قانون نمبر XXXII) کے جدول میں موجودہ سیریل نمبر 6 میں درج مندرجات کے لیے مندرجہ ذیل ڈالا جائے گا۔

''6'' جدول کی پچھلی دفعات / تشریحات کے تحت ان دوسری گاڑیوں / گاڑیاں کے علاوہ جن پر محصول / لگان / ٹیکس یوں لاگو ہوگا۔

(الف)	موٹر گاڑیاں جن کا انجن 850 سی سی سے زیادہ طاقت والی نہ ہوں	100 روپے فی نشست سالانہ.
(ب)	موٹر گاڑیاں جو 850 سی سی والی انجن سے زیادہ لیکن 1350 سی سی انجن سے زیادہ نہ ہو.	125 روپے فی نشست سالانہ.
(ج)	موٹر گاڑیاں جنکے انجن 1300 سی سی سے 150 سے زیادہ طاقت والی ہوں.	150 روپے فی نشست سالانہ.

6. **خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IX مجریہ 1980ء کے دوسرے جدول میں ترمیم:**

خیبر پختونخوا افنانس آرڈیننس مجریہ 1980ء (خیبر پختونخوا مجریہ 1980ء کا آرڈیننس نمبر IX) کے دوسرے جدول میں:-

(الف) سلسلہ نمبر 1،2 اور 3 میں لکھے گئے عدد "40" کے لیے عدد "100" سلسلہ نمبر 4 کے بمقابل اعداد "100" اور 50 کے لیے "200" اور "100" اور سیریل نمبر 5 کے بمقابل اعداد "50"، "30"، "100" اور "60" کے لیے اعداد "100"، "60"، "250" اور "150" حسب ترتیب جگہ لیں گی.

(ب) سلسلہ نمبر 7 میں مندرجہ ذیل نامی درج کیا جائے.

7" ڈپلیکیسٹ سرٹیفیکیٹ یا رجسٹریشن کے لیے موٹر وہیکل **قاعدہ نمبر 42 کے تحت رجسٹریشن فیس / کے قواعد 37، 38 اور 39 کے مطابق** فٹنس سرٹیفیکیٹ **اجرت کے آدھی رقم کے برابر**

(ج) سلسلہ وار نمبر 8 اور 9 میں درج شدہ / اندراج شدہ ختم کئے جائیں گے / نکال لیے جائیں گے اور

(ہ) سلسلہ نمبر 10 میں درج شدہ / اندراج شدہ، کے لیے مندرجہ ذیل نامی لکھا جائے.

10" قواعد 42 اور 48 کے تحت رجسٹریشن فیس.

(الف)	موٹر سائیکلز یا ایک ٹریلر جو کہ دو سے زیادہ پہیے اور وزن بار برادری کے وزن کے علاوہ ایک ٹن سے زیادہ نہ ہو.	100
(ب)	ایک غلط بار برداری کے لیے	10
(ج)	بھاری گاڑی ہونے کی صورت میں / ہیوی ٹرانسپورٹ کے لیے	1000
(د)	ان کے علاوہ دوسری گاڑیوں کے لیے	
(i)	1000 سی سی طاقت والے انجن سے زیادہ نہ ہو	550
(ii)	1000 سی سی سے زیادہ لیکن 3000 سی سی سے زیادہ نہ ہو	650
(iii)	3000 سی سی زیادہ طاقت والا انجن	800
(ز)	ٹریکٹر کی صورت میں.	450
(ذ)	کسی بھی گاڑی کی عارضی رجسٹریشن کی صورت میں	200

7. پیشوں، تجارت اور دھندوں پر ٹیکس:

ایسے تمام اشخاص جو نیچے دیئے گئے ٹیبل کے کالم نمبر 2 میں بیان کردہ/وضاحت کردہ ایسے تمام اشخاص جو کسی بھی پیشوں، تجارت اور دھندوں/کسب/کام/یا روگاری مشغول/مامور ہوں پر ہر مالی سال کے لیے کالم نمبر 3 کے شرح کے مطابق مخصوص خراج اور ٹیکس/محصول وصول کیا جائے گا۔

بشرطیکہ ایک شخص ایک سے زیادہ پیشوں، تجارت، دھندوں/کسب/کام/زمروں/درجوں وغیرہ میں آتا ہو تو وہ کسی ایک میں ٹیکس/محصول دینے کا پابند ہوگا جس میں ٹیکس/محصول کی شرح زیادہ ہوگی۔

ٹیبل۔

نمبر شمار۔	ٹیکس دھندگان کی تفصیل۔	ٹیکس کی شرح (سالانہ)
1.	(i) صوبہ خیبر پختونخوا میں ایسے دیگر افراد جنکا ذکر خصوصی طور پر یہاں کیا گیا ہے کہ جو کسی بھی پیشے تجارت، دھندوں/کسب یا ملازمت پر ہوں اور جنکی ماہانہ آمدنی یا کمائی درج ذیل ہو۔	
	(الف) جب آمدنی 6000 روپے زیادہ لیکن 10,000 روپے سے تجاوز نہ کرے	استثنٰی
	(ب) جب آمدنی 10000 روپے سے زیادہ لیکن 20,000 روپے سے زیادہ نہ ہوں۔	330روپے
	(ج) جب آمدنی 20,000 سے زیادہ لیکن 50,000 سے تجاوز نہ ہوں۔	435روپے
	(د) جب آمدنی 50,000 سے زیادہ لیکن 100,000 سے تجاوز نہ ہوں۔	600روپے
	جب ایک لاکھ سے زیادہ لیکن دو لاکھ سے تجاوز نہ ہوں۔	800روپے
	جب دو لاکھ سے زیادہ لیکن پانچ لاکھ سے تجاوز نہ ہوں۔	1000 روپے

ٹیکس کی شرح (سالانہ)	ٹیکس محصول ادا کرنے کی تفصیل.	نمبر شمار.
مستثنی 100روپے 200روپے 300روپے 500روپے 1000روپے 2000روپے	(ii) ایسے وفاقی اور صوبائی ملازمین جو بنیادی تنخواہ سکیل میں تنخواہ لے رہے ہوں. (الف) بی ایس 1 سے 4 تک .... (ب) بی پی ایس 5 سے 12 تک .... (ج) بی پی ایس 13 سے 16 .... (د) بی ایس 17 .... (ذ) بی ایس 18 .... (ڈ) بی ایس 19 اور .... (ر) بی ایس 20 اور اس سے اوپر	
18,000/-روپے 27,000/-روپے 36,000/-روپے 90,000/-روپے 1,00,000/- 1,00,000/-	تمام لمیٹڈ کمپنیاں، مضاربات، میوچول فنڈز اور دیگر کارپوریٹ باڈی ادا کردہ سرمائے اور پچھلے سال کے ذخائر جو بھی زیادہ ہوں. (الف) جب ایک کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہوں. (ب) جب ایک کروڑ روپے سے زیادہ لیکن دو کروڑ پچاس لاکھ روپے سے تجاوز نہ ہوں. (پ) جب 5 کروڑ پچاس لاکھ سے زیادہ لیکن 5 کروڑ سے تجاوز نہ ہوں. (ت) جب 5 کروڑ سے زیادہ لیکن دس کروڑ سے تجاوز نہ ہوں. (ٹ) جب ایک کروڑ روپے زیادہ لیکن 2 کروڑ سے تجاوز نہ ہوں. (ث) جب 2 کروڑ روپے سے تجاوز کریں. یا متجاوز ہو. تشریح: غیر ملکی بنک کی صورت میں ادا شدہ سرمایہ سے مراد اسٹیٹ بنک آف پاکستان کی طرف سے مقرر کردہ کم از کم سرمایہ ہوگا.	2.

ٹیکس کی شرح (سالانہ)	ٹیکس/محصول ادا کرنے کی تفصیل.	نمبر شمار.
	اشخاص جو کمپنوں، فیکٹری مالکان، تجارتی اداروں، نجی تعلیم اداروں، نجی ہسپتالوں تجارتی ادارے کے علاوہ ہوں.	3.
10,000/-روپے	(الف) کوئی تجارتی ادارہ/کارخانہ جو دس یا زیادہ ملازمین پر مشتمل ہو اور بہ صورت دیگر واضح طور پر ٹیبل میں نہ دیا گیا ہو.	
10,000/-روپے	(ب) نجی کلینکس اور ہسپتال جو دس افرد تک ملازمین رکھتے ہوں.	
50,000/-روپے	(ج) نجی کلینکس، ہسپتالوں جن میں ملازمین کی تعداد دس سے زیادہ ہوں لیکن سے زیادہ نہ ہو.	
1,00,000/-روپے	(د) نجی کلینکس اور ہسپتال یا جن میں ملازمین کی تعداد 50 سے زیادہ ہوں.	
1,00,000/-روپے	(ر) نجی میڈیکل کالجز،	
1,00,000/-روپے	(ز) نجی انجنیئر نگ ادارے جو ڈگری پروگرام چلا رہے ہوں.	
	(ع) نجی کاروباری تعلیمی ادارے.	
70,000/-روپے	(i)100 طلباء تک طلباء کی تعداد	
1,00,000/-روپے	(ii) 100 طلباء سے زیادہ	
1,00,000/-روپے	(غ) نجی لاء کالجز.	

	(ط) نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ وارانہ اور ٹیکینکل ادارے جنکی وضاحت ای. ایف. جی اور ایچ میں کی گئی ہے جو ماہانہ فیس اجرت / معاوضہ فی طالب علم ماہانہ فیس / اجرت / معاوضہ 1000 روپے سے زیادہ نہ لیتے ہوں.	5000/- روپے
	(ظ) نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ وارانہ ٹیکینکل ادارے. جی ایف ای ایس میں وضاحت کردہ کے علاوہ ایسے اور وہ کسی طالب علم بطور ماہانہ / فیس اجرت / معاوضہ 1000 روپے سے زیادہ لیکن 2000 روپے سے زیادہ نہ لیتے ہوں.	7000/- روپے
	(ف) ایچ، جی، بی، ای میں وضاحت کردہ کے علاوہ ایسے نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ وارانہ اور ٹیکینکل ادارے جنکی ماہانہ 20,000/- روپے فیس فی طالبا علم 2000 روپے سے زیادہ ہو لیکن 5000 روپے سے زیادہ نہ ہو.	20,000/- روپے
	(ک) نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ وارانہ اور ٹیکینکل ادارے جن کی وضاحت ایچ، جی، بی، ای میں وضاحت کردہ کے علاوہ ایسے نجی تعلیمی ادارے بشمول پیشہ وارانہ اور ٹیکینکل ادارے جنکی فی طالب علم ماہانہ فیس 5000 روپے سے زیادہ ہو.	1,00,000/- روپے

ٹیکس کی شرح (سالانہ)	ٹیکس رمحصول ادا کرنے کی تفصیل.	نمبر شمار.
  4000روپے 5000روپے	درآمدات اور برآمدات کا لائسنس ہولڈر رلائسنس یافتہ، پچھلے سال کے سالانہ کا تعین آمدن ٹیکس معہ سالانہ کاروبار (الف) جب-/50,000روپے سے زیادہ نہ ہو' (ب) جب-/50000روپے سے زیادہ ہو.	4.
1000روپے	کارندہ تخلیص یا کسٹم ہاؤس سے منظور شدہ کارندے رایجنٹس	5.
 15000روپے 8000روپے	سفری ادارے رٹریول رٹریول ایجنسی (الف) آئی اے ٹی اے سے منظور شدہ سفری کارندے رایجنٹس (ب) ای اے ٹی اے سے عدم منظور شدہ (ج) حج اور ٹور آپریٹرز	6.
15000روپے	ریسٹورنٹ رمہمان خانوں جو سیلز ٹیکس دینے کے قابل ہو رذمہ دار ہو.	7.
15000روپے	پیشہ ور خانساماں.	8.
30000روپے	شادی ہال رسبزہ زار رلان رباغ (ان کے نام سے قطع نظر)	9.
10,000روپے	اشتہار کی ایجنسیاں رمشوری والے ایجنسیاں	10.
 20,000روپے 2000روپے 15,000روپے	ڈاکٹرز رطبیب (الف) ماہر خصوصی رسپشلسٹ (ب) غیر ماہر خصوصی بشمول پیشہ ور طبیب، حکماء، ہومیو پیتھک وغیرہ (ج) داندان ساز	11.
 15000 3600	تشخیص اور علاج کے مراکز بشمول.........اور کلینکل لیبارٹریز. (الف) واقع ڈویژنل ہیڈکوارٹر (ب) دوسری جگہ پر وقوعہ پذیر	12.

13.	**کنٹرکٹرز سپلائرز اور کنسلٹینٹ جو پچھلے فنانشل سال** (الف) جب 10000 دس ہزار روپے سے زیادہ ہوں لیکن 5 لاکھ روپے سے تجاوز نہ کریں (ب) جب 5 لاکھ روپے سے زیادہ ہوں لیکن دس لاکھ روپے سے تجاوز نہ ہوں (ج) جب 15 لاکھ روپے سے زیادہ ہوں لیکن 25 لاکھ روپے سے تجاوز نہ ہوں (د) جب 25 لاکھ روپے سے زیادہ ہوں لیکن ایک کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہوں (ز) جب ایک کروڑ روپے سے زیادہ ہو لیکن دو کروڑ 50 لاکھ روپے سے تجاوز نہ ہوں (ر) جب دو کروڑ 50 لاکھ روپے سے زیادہ ہو لیکن 5 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو (ڑ) جب 5 کروڑ روپے سے زیادہ ہوں	4000 روپے 5000 روپے 7000 روپے 18000 روپے 25000 روپے 3000 روپے 10000 روپے
14.	پٹرول/ڈیزل/سی این جی فلینگ سٹیشن	8000 روپے
15.	بمشول ویڈیو شاپس، پراپرٹی ڈیلرز/ایجنسیاں، کارڈ ڈیلرز اور نیٹ کیفیز جنکی پچھلے سال کی انکم ٹیکس کا تعین ہوا ہو یا نہ ہوا ہو.	3000 روپے
16.	چارٹرڈ اکاونٹنٹ جو ایک خود مختیار پانچ ہڑتال کام ہو اور ماسوائے ان کے جو ایسے کمپنیوں میں ملازم نہ ہوں جو انکی ذاتی ملکیت نے ہوں	15000 روپے
17.	گاڑیوں کے سروس سٹیشنز	5000 روپے
18.	ٹرانسپورٹرز/ٹرانسپورٹ کمپنیاں (الف) صوبائی ہیڈکوارٹر کے حدود کے اندر (ب) دیگر.	 3000 روپے 2000 روپے
19.	صراف (منی چینجر) (i) صوبائی ہیڈکوارٹر کے حدود کے اندر اور (ii) دیگر	 10000 روپے 5000 روپے

21.	صوبائی صحت مراکز/جمخانہ (i)صوبائی ہیڈکوارٹر کے حدود کے اندر اور (ii)دیگر	 2000روپے 1000روپے
22.	سنار(جیولرز)	1000روپے
23.	ڈیپارٹمنٹل سٹورز	1000روپے
24.	بجلی کے سامان والی دکانیں	1000روپے
25.	کیبل آپریٹرز	1000روپے
26.	چھپائی خانے/چھاپ خانے (پرنٹنگ پریس)	1000روپے
27.	حشرات کش ڈیلرز	1000روپے
28.	تمباکو تھوک فروش	2000روپے

خیبر پختونخوا وسطی اور ثانوی تعلیم کے بورڈز کا قانون مجریہ 1990ء

خیبر پختونخوا کا قانون نمبر V کا مجریہ 1990ء

مشتملات.

دیباچہ.

شقات.

1. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.
2. تعاریف.
3. قیام اور آمیزش/اجتماع/امتزاج.
4. بورڈ کا دائرہ اختیار.
5. بورڈ کی تشکیل.
6. رکن کا استعفی دینا.
7. رکن کی برطرفی.
8. عارضی آسامیاں.
9. بورڈ کا اجلاس.
10. ایک بورڈ کا اختیارات.

11. ہیئت حاکم/انضباط/مجلس نگرانی.

12. ہیئت حاکم/مجلس انضباط/مجلس

13. بورڈ کے دفاتر.

14. چیئرمین.

15. سیکرٹری اور نگران امتحانات.

16. دیگر دفاتر.

17. افسران کی ریٹائرمنٹ اور بورڈز کے ملازمین.

18. بورڈ کی کمیٹیاں.

19. کمیٹیوں کا قانون، افعال اور ذمہ داریاں.

20. بورڈ کے ضوابط/ضابطوں کے بنانے کا اختیار.

21. بورڈ کے قواعد ضابطوں کے بنانے کا اختیار.

22. فنڈ، سرمایہ/مد/ذخیرہ.

23. حساب کتاب اور جانچ پڑتال، اکاونٹس اور آڈٹ

24. احتیاطی سرمایہ.

25. سالانہ رپورٹس اور گوشواروں کی حوالگی، گزارش.

26. بورڈ کے رکن کی مالی قواعد سے اخراجی ممانعت.

27. رکنیت کے خلاف رکاوٹ.

28. توثیق.

29. مقدمہ.

30. بورڈ کے ارکان اور ملازمین جو سرکاری ملازم/تصور ہونگے/سمجھے جائینگے.

31. قوانین اور حکم نامہ کی حفاظت/حمایت.

32. پہلا ضابطہ.

33. عارضی تشریحات/عارضی دفعات.

34. بچت.

35. تنسیخ.

شیڈول.

بورڈ کا پہلے ضوابط.

(دیکھئے دفعہ 32)

1. چیئرمین کے اختیارات اور ذمہ داریاں.

2. سیکرٹری کی اختیارات اور ذمہ داریاں.

3. نگران امتحانات کی ذمہ داریاں اور اختیارات.

4. تقرریوں کی کمیٹی/تقرریاتی کمیٹی.

5. مشترکہ تعلیمی کمیٹی کا آئین، اختیارات اور افعال وغیرہ.

6. فنانس کمیٹی کی تشکیل اور افعال.

7. پرچہ بنانے والے اور ممتحن اعلی/سربراہ امتحانات.

8. کورسز کی کمیٹیاں.

9. افراد جو ایک کمیٹی کے رکن نہیں رہے گے. وہ ذیلی کمیٹی کے رکن بھی نہیں رہے گے.

10. سکولوں کو تسلیم کرنا/قدر.

11. جانچ پڑتال.

خیبر پختونخوا وسطی اور ثانونی تعلیم کے بورڈز کا قانون مجریہ 1990ء

خیبر پختونخوا کا قانون نمبر V کا مجریہ 1990ء

گورنر کی منظوری لینے کے بعد خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی)

میں بتاریخ/مورخہ 4 دسمبر 1990ء پہلی بار شائع ہوا.

ایک قانون.

خیبر پختونخوا میں وسطی ثانونی تعلیمی بورڈز کو دوبارہ ترتیب اور نافذ کرنا اور اس سے متعلقہ قانون میں ترمیم کرنا اور منظّم کرنے کے لیے.

دیباچہ/افتتاحیہ.

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں وسطی ثانوی تعلیمی بورڈز کو دوبارہ ترتیب دے کر نافذ کیا جائے اور اس سے متعلقہ قانون میں ترمیم کرنے اور منظّم کیا جائے.

1. **مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ:** (1) اس قانون کو خیبر پختونخوا وسطی وثانوی تعلیمی بورڈ کے قانون مجریہ 1990ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ قانون خیبر پختونخوا کے تمام صوبہ میں وسعت پذیر ہوگا.

(3) یہ فوری طور پر لاگو ہوگا.

2. __تعاریف:__ اس قانون میں سیاق وسباق سے ہٹکر مندرجہ ذیل توضیحات وہی معنی رکھتے ہیں جو ان کو دیئے گئے ہیں اور کہلائے جائینگے۔

(الف) ''بورڈ'' سے مراد دفعہ 3 کے تحت تشکیل کردہ یا دوبارہ ترتیب دیا گیا/تشکیل دیا گیا ایک وسطی اور ثانوی تعلیمی بورڈ ہے۔

(ب) ''چیئرمین'' سے مراد بورڈ کا چیئرمین ہے۔

(ج) ''کالج'' سے مراد ایک ایسا ادارہ ہے جو انٹرمیڈیٹ تک/وسطی تعلیم دیتا ہو اور ایک بورڈ سے Recoof nife ہوا سکے حدود کے اندر واقع ہو۔ اور اس میں وہ کالج بھی شامل ہے جو انٹرمیڈیٹ/وسطی ڈگری اور پوسٹ گریجویٹ کلاسز پڑھائی جاتی ہوں اور ڈگری کلاسز/کلاسوں کے لیے یونیورسٹی کیساتھ ملحقہ/منظوری شدہ ہوں/تصدیق شدہ ہو۔

(ہ) ''کمیٹی'' سے مراد دفعہ 18 میں وضاحت کردہ کمیٹی ہے۔

(د) ''نگران امتحانات'' سے مراد ایک بورڈ کا نگران امتحانات ہے۔

(ر) ''ہیئت حاکم/مجلس نگران'' سے مراد دفعہ 11 کے تحت وضاحت کردہ ایک بورڈ کا ہیئت حاکم/مجلس نگرانی ہے۔

(ز) ''حکومت'' سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

(ژ) ''ایک ادارے کے سربراہ'' سے مراد ایک کالج کا پرنسپل یا ایک سکول کا پرنسپل، ہیڈ ماسٹر/صدر مدرسہ یا ہیڈ مسٹریس/صدر مدرسہ ہے۔

(و) ''ہائیئر سیکنڈری تعلیم'' سے مراد گیارہوں اور بارہوں سے متعلق تعلیم یا حکومت کی طرف جاری کردہ سے ہائیئر سیکنڈری تعلیم کی دیگر کلاسوں میں دی جانے والی تعلیم ہے.

(ع) ''ادارے'' سے مراد کالج یا سکول یا جیسی بھی صورت ہے.

(غ) ''انٹرمیڈیٹ کالج'' سے مراد ایک ایسا ادارہ جو گیارہویں اور بارہویں جماعت تک کی تعلیمات/ ہدایات کے لیے Recofnifel ہو اور بشمول ایسے اداروں جو انٹرمیڈیٹ اور ثانونی جماعت تک تعلیم دیتے ہوں.

(ط) ''انٹرمیڈیٹ تعلیم'' سے مراد گیارہوں اور بارہوں جماعت سے متعلقہ تعلیم فراہم کرتا ہو.

(ظ) ''مقررہ/مجوزہ'' سے مراد قواعد وضوابط کے ذریعے مقررہ ہیں.

(ف) ''پرنسپل'' سے مراد ایک کالج یا سکول یا جیسی بھی صورت ہو کا سربراہ ہے.

(ک) ''تسلیم کیا گیا'' سے مراد ایک بورڈ سے تسلیم کردہ ہے.

(گ) ''قواعد'' اور ضوابط سے علی الترتیب/حسب ترتیب/فردا فردا مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے یا سمجھے جانے والا قواعد وضوابط ہیں.

(ل) ''سکول'' سے مراد بورڈ کے حدود میں ایک ادارہ جو بورڈ سے تسلیم شدہ ہو اور صرف ثانوی اور اعلیٰ ثانوی / ہائیئر سیکنڈری تعلیم کے لیے ہو.

(م) ''ثانوی تعلیم'' سے مراد نویں اور دسویں جماعت اور حکومت کی طرف سے ثانوی تعلیم کے لیے اعلان کردہ دیگر ایسے ثانوی تعلیم کی کلاسیں ہیں.

(ق) ''سیکرٹری'' سے مراد ایک بورڈ کا سیکرٹری ہے.

(ی) ''سیکشن'' سے مراد اس قانون کے تحت سیکشن ہے اور

(ے) ''یونیورسٹی / جامعہ'' سے مراد یونیورسٹی جو ایک ایسے علاقے کے حدود میں واقع ہو جہاں دفعہ 4 کے تحت ایک بورڈ افعال انجام دے رہا ہو.

3. __قیام اور آمیزش / متزاج / اجتماعی:__ (1) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ایک یا زیادہ بورڈز کی تشکیل کر سکتی ہے یا جیسا اچھا سمجھے ایک موجود، بورڈ کی دوبارہ تشکیل کر سکتی ہے.

(2) ایک بورڈ ایک مستند انجمن / مستند ادارہ ہوگا اور ہمیشہ اسی سے رہے گا اور جو جائیداد کو رکھنے اور انتقال اور حاصل کرنے کا اختیار مہر عام کے ساتھ رکھتا ہوگا اور اپنے مستند نام سے مقدمہ دائر کر سکے گا.

4. بورڈ کا دائرہ اختیار: جبکہ دفعہ 3 کے تحت ایک بورڈ کو تشکیل یا دوبارہ تشکیل دیا جا رہا ہو تو حکومت اس میں علاقائی حدود کی وضاحت کا تعین کرے گا یا جہاں ایک بورڈ اپنے دائرے اختیار میں واقع اداروں پر اپنا اختیار استعمال کرے گا.

5. **<u>ایک بورڈ کی تشکیل:</u>**

(1) ایک بورڈ مندرجہ ذیل نامی ممبران پر مشتمل ہوگا.

(i) چیئرمین.

(ii) خیبر پختونخوا میں تمام یونیورسٹیوں کے وائس چیئرمین.

(iii) خارج شدہ/حذف شدہ.

(iv) خیبر پختونخوا میں دیگر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری تعلیم کے چیئرمین، اگر کوئی ہے.

(v) ڈائریکٹر تعلیم (کالجز)/ناظم تعلیم (کالجز)، ناظم تعلیم (سکولز) ناظم ٹیکینکل تعلیم اور ناظم تعلیم (فاٹا)

(vi) متعلقہ یونیورسٹی کے لینڈ یکٹ سے ایک نمائندہ.

(vii) متعلقہ بورڈ کے دائرہ اختیار کے اندر واقع تمام مردانہ کالجوں کے پرنسپلان/پرنسپلز میں سے ایک منتخب کردہ مرادنہ کالج کا پرنسپل.

(viii) متعلقہ بورڈ کے دائرہ اختیار میں واقع تمام زنانہ کالجوں کے پرنسپلان/پرنسپلز میں سے ایک زنانہ کالج کی پرنسپل.

(ix) نگران اتھارٹی/کنٹرولنگ اتھارٹی/مجلس نگران کی طرف سے نامزد کردہ دو افراد.

(x) متعلقہ بورڈ کے دائرہ اختیار کے اندر واقع تمام لڑکوں کے سکولوں کے ہیڈ ماسٹران/ہیڈ ماسٹرز اور پرنسپلز/پرنسپلان میں سے منتخب کردہ ایک ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل

(xi) متعلقہ بورڈ کے دائرہ اختیار کے اندر واقع تمام لڑکیوں کے سکولوں کے ہیڈ مسٹریسز اور پرنسپلر/پرنسپلان میں سے منتخب کردہ ایک ہیڈ مسٹریس یا پرنسپل

(2) نامزد کردہ اور منتخب کردہ ممبران کے ناموں کو سرکاری جریدے میں مشتہر کیا جائے گا.

(3) ممبران کے دفتر کی مدت دیگر بر بنائے ہدہ (ex-officio) دو سال ہوگا.

(4) کوئی کسی بھی رکن کی تقرری اسکی فضیلت / راست بازی

(5) جب بورڈ کے ایک رکن کو

(6) رکن کا استعفی ایک رکن لکھے گئے خط کے ذریعے اپنی رکنیت سے استعفی دے سکتا ہے.

.7

(1) ایک رکن کی برطرفی / معزولی / موقوفی، ایک رکن کنٹرولنگ اتھارٹی / مجلس نگرانی کی طرف ہٹانے کے قابل / ذمہ داری ہوگا اگر وہ.

(i) ذہنی بیمار ہونے کی صورت میں ذہنی بیمار ہو جانے کی وجہ سے یا

(ii) عدالت مجاز سے دیوالہ / دوالیہ / تہی دست / مفلس / نادار / دیوالیہ پن ہونے کی وجہ سے

(iii) ایک فوجداری عدالت سے اخلاقی پستی کے جرم میں ملوث ہونے کی وجہ سے سزا یافتہ.

(2) مجلس نگرانی / مجلس نگران / کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے ایک رکن کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ذیلی دفعہ (1) کے تحت مجلس نگرانی / مجلس نگرانی / کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے ایک رکن کے اسکے دفتر سے برخاستگی / برطرفی / موسوفی / معزولی کا فیصلہ آخری ہوگا اور کسی بھی عدالت یا دیگر اتھارٹی کے سامنے اسکے پوچھ گچھ نہیں کر سکیں گے.

.8 **عارضی آسامیاں:** (1) جب کبھی بھی بورڈ کی رکنیت کی کوئی آسامی موت کی وجہ سے، استعفی یا برطرفی / برخاستگی / معزولی کی وجہ سے پیدا ہوگی تو یہ اس قانون کی توصحیات / دفعات کے مطابق پر کی جائیگی۔

(2) وہ شخص جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایسی آسامی پر آئے گا / یا پر کرے گا تو اسکی تقرری پورے دو سال کی مدت تک کے لیے ہوگی۔

.10 **بورڈ کے اختیارات:** (1) اس قانون کی دفعات / توضحیات سے مشروط ایک بورڈ کے پاس وسطی تعلیم اور ثانوی تعلیم کی تیار، تشکیل دینا، باضابطہ کرنا اور نگرانی کا ہونا ہے۔

(2) پچھلی ذیلی دفعہ کے تحت فراہم کردہ اختیارات کی عمومیت میں خصوصی طور پر اور بغیر تصب کے ایک بورڈ اختیار رکھتا ہے

(i) انٹرمیڈیٹ تعلیم / وسطی تعلیم، ثانوی تعلیم، پاکستانی اور کلاسیکل زبانیں اور اسے دیگر امتحانات جو حکومت کی طرف سے متعین کردہ ایسے دیگر امتحانات کا انتظام / منعقد اور جاری رکھ سکتے ہیں۔

(ii) معینہ / مقررہ / مجوزہ معالعہ شدہ کوسرز کے لیے امتحانات،

(iii) اداروں کی تسلیمی / تسلیم کرنے کے لیے شرائط طے کرنا۔

(iv) مکمل یا جزوی طور پر تسلیم شدگی کو ہم آہنگ ختم کرنے / ریکارڈ یا ہٹانے / ختم کرنے / واپس لینا۔

(الف) سکول کی صورت میں متعلقہ ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیمات / تعلیم کے معائنے کی رپورٹ کے وصول ہونے پر،

(ب) انٹرمیڈیٹ طلباء کو امتحانات اور زبانوں کے سیکھنے کی تیاری کے لیے انٹرمیڈیٹ کالجوں اور اداروں کی صورت میں بورڈ کی جانب سے تقرر کردہ معائنہ کمیٹی کے غور وخوص کے بعد ایسے افراد کے سرٹیفکیٹ اور ڈپلومے کی منظوری دینا جو اپنے امتحانات میں کامیاب ہو چکے ہو/ پاس کر چکے ہوں اور اپنے سرٹیفکیٹس اور ڈپلومے نکالنا/ لینا چاہتے ہوں.

اسی فیس کے مطالبے اور وصولی کے لیے مجوزہ فیس مقرر کرنا.

مجوزہ فیس کے مطالبہ/ اور وصولی کے لیے مقرر کرنا.

(ج) ایسی مجوزہ فیس کے مطالبے اور وصولی کے لیے طریقہ کار وضع کرنا.

(ہ) طلباء کے قیام/ رہائش، صحت اور اور تسلیم شدہ اداروں کے طلباء کے قیام/ رہاوش، صحت اور ذہنی اور اخلاقی تربیت تسلیم شدہ اداروں کے طلباء کی عمومی مفاد کے فروغ کی نظر سے انکی ذہنی اور اخلاقی تربیت، قیام/ رہائش، صحت کی عمومی مفاد کی نظر سے فروغ/ ترقی دینا.

(و) تعلیمی وظیفے کا انعام، میڈلز اور انعامات: مجوزہ طریقہ کار کے مطابق تعلیمی وظائف، میڈلز اور انعامات کی تجویز دینا جاری کرنا.

(ر) تسلیم شدہ اداروں کے اندر اور تعلیمی اداروں کی حدود کے باہری تعلیمی سرگرمیوں کی تنظیم اور فروغ دینا/ کو منظّم کرنا اور فروغ دینا.

(ز) اسکی پراپرٹی اور فنڈز کے انتظام پر اختیار جاری رکھنا.

(ژ) اس قانون اور قواعد کے تحت اپنے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے اور اپنے فرائض کی تکمیل کے لیے کوئی بھی معاہدہ کرسکتا ہے اور اس میں شامل ہوسکتا ہے.

(د) اپنے سالانہ بجٹ کو منظور/ پاس کرسکتا ہے.

(ڈ) اپنی ملکیتی کسی بھی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کا انتقال/ کرواسکتا ہے.

(ذ) سرمایہ وقف کا انتظام اور اسے جاری رکھنا.

(ع) تمام انتظامی معاملات بشمول بورڈ کے زیر نگرانی کسی بھی عہدے (پوسٹ) پیدا کرنا/تخلیق کرنا یا ختم کرنا کا فیصلہ کرنا اور انتظام کرنا.

بشرطیکہ ایک سیٹ/عہدہ/ پوسٹ جو بنیادی تنخواہ سکیل 17 ہوتو حاکم مجاز کی پیشگی منظوری کے بغیر نہیں پیدا/ تخلیق کی جائیگی.

(غ) بورڈ جیسا ضروری سمجھے/کام/کی کارکردگی کے لیے ملازمت کی شرائط اور فرائض کی وضاحت کیساتھ ایسے افسران اور عملے کی تقرری کرسکتا ہے.

14. **چیئرمین.** (1) نگران اتھارٹی کی طرف سے طے شدہ شرائط وضوابط پر تقرر شدہ چیئرمین ایک کل وقت افسر ہوگا.

(2) چیئرمین، نگران اتھارٹی کی آسانی کے لیے/چیئرمین، نگران اتھارٹی کی صوابدید پر ایک مدت جو چار سال سے متجاوز نہ ہو کے لیے عہدہ رکھ سکے گا/عہدے رکھے گا.

(3) چیئرمین کا عہدہ اگر کسی بھی وقت ایک مدت جو کہ ایک سال سے زیادہ نہ ہو کے لیے عارضی، بیماری کی چھٹی کی وجہ سے یا بصورت دیگر کسی دوسری وجہ سے خالی ہو تو نگران اتھارٹی جیسے اچھا سمجھے/ مناسب سمجھے چیئرمین کے کام/فرائض جاری رکھنے کے لیے مناسب بندوبست کرے گا.

(4) چیئرمین بورڈ کا اہم ترین مختار کار/اعلی تعمیل کنندہ/ بڑا کارکن اور تعلیمی/عملی/عالمانہ/ادبی افسر ہوگا اور جب موجود ہو تو بورڈ اور سیکشن 18/دفعہ 18 کے ذیلی سیکشن (2)/ذیلی دفعہ میں تصریح کردہ/ وضاحت کردہ/بیان کردہ کمیٹی کے اجلاسوں/اجلاس/اجلاسات کی صدارت کرے گا.

(5) چیئرمین کا یہ فرض ہوگا کہ اس قانون کی دفعات اور قواعد وضوابط پر فرض شناسی/ایمان داری سے عمل ہو رہا ہے اور وہ اس مقصد کی تعمیل کے لیے لازمی اپنے تمام اختیارات کو استعمال/عمل میں لائے گا.

(6) چیئرمین، سیکشن 10 کے ذیلی سیکشن 2 کی شق 27(XVIII) سے مشروط، بورڈ میں شدید ضرورت/فوری ضرورت کی صورت میں عارضی آسامی پیدا کر سکتا ہے. اور اس آسامی پر ایک شخص کی تقرری ایک مدت جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو کی تقرری کر سکتا ہے.

بشرطیکہ 60 دنوں کے اندر اندر ایسی کی گئی ہر تقرری کی رپورٹ بورڈ کو تصدیق کے لیے بھجوائی جائینگی.

(7) بورڈ کے انتظامی انصرام کار کے دوران/کے پیش نظر، اگر چیئرمین کی رائے میں فوری کارروائی کی ضرورت ہو تو چیئرمین اگر ضروری سمجھتا ہے تو ایسی کارروائی کرے اور کی گئی کاروائی کی رپورٹ بورڈ کو اسکے اگلے اجلاس میں منظوری کے لیے بھجوائے گا.

15. (1) سیکرٹری اور نگران امتحانات بورڈ کے کل وقتی تنخواہ دار ملازم ہونگے اور انکی تقرری ایسے شرائط وضوابط جیسے وہ طے کریں/مقرر کریں/معین کریں پر کرینگے.

(2) سیکرٹری اور نگران امتحانات اپنی تقرری کے اعلامیئے کے دن سے اپنے عہدے پر تین سال کی مدت تک کے لیے کام کرسکیں گے. اور دوبارہ تعیناتی جس کی مدت تین سال سے متجاوز نہ ہو اور جسکی وضاحت انکے دوبارہ تعیناتی کے حکم نامے میں ہوئی ہے، کے لیے حقدار/مستحق ہونگے.

(3) ذیلی دفعہ (1) اور (2) میں مشتمل تشریحات کے برخلاف، نگران اتھارٹی کسی بھی وقت سیکرٹری اور نگران امتحانات کے کام کا دوبارہ جائزہ/تنقیدی جائزہ/نظر ثانی کر سکتا ہے اور اگر ایسے دوبارہ جائزہ/تنقیدی جائزہ/نظر ثانی پر یہ اطمینان/تسلی ہو کہ بورڈ کے مفادات یا کسی مناسب دیگر وجہ کے لیے ضروری ہو کہ وہ سیکرٹری یا کسی اور صورت میں/جیسی بھی صورت ہو نگران امتحانات کو اظہار وجوہ اور کسی بھی وقت اسکے عہدے کی ابتدائی یا توسیع شدہ/اضافہ شدہ/دراز شدہ مدت کی پابندی سے آزاد کر کے/رکے بغیر کام چلائے.

16. اس قانون کی دفعات/تشریحات سے مشروط ایک بورڈ کے اختیارات اور فرائض وہی ہونگے جو متعلقہ بورڈ طے/مقررہ/متعین کرے گا.

17. افسران کی ریٹائرمنٹ/سبکدوشی اور بورڈ کے ملازمین بورڈ کا ایک افسر یا دیگر ملازمین اپنی عمر کے ساٹھ سال مکمل ہونے ریٹائرڈ/سبکدوش ہونگے.

<u>18.</u> **<u>بورڈ کی کمیٹیاں:</u>** (1) اس قانون کے تحت ایک مشترکہ/عالمانہ/تعلیمی/رکی تشکیل یا دوبارہ تشکیل دی جائیگی جو تمام بورڈز کے لیے یکساں خدمات انجام دے گی.

(2) مشترمہ عالمانہ/تعلیمی کمیٹی کے علاوہ/ساتھ/ساتھ ساتھ، ایک بورڈ مندرجہ ذیل نامی کمیٹیاں ہونگی.

(i) مالیات کمیٹی/فنانس کمیٹی.

(ii) تعیناتی کمیٹی/تقرریاتی کمیٹی/تقرری کمیٹی.

(iii) پرچہ کے فن طباعت/پرچے کو ترتیب دینے والا/پرچہ بنانے والا، اور ہیڈ ایگزامینر/ناظم امتحانات/امتحان لینے والا سربراہ/امتحانات جانچنے والے کی کمیٹیاں.

(iv) کورس کی کمیٹیاں / پڑھائے جانے والا مضامین / کورس کی کمیٹیاں

/اور

(v) ایسی دیگر کمیٹی یا کمیٹیاں جیسا بورڈ تقرر / مقرر کرے

(3) ایک کمیٹی اگر ضروری سمجھے / اچھا سمجھے / بہتر سمجھے تو ایک ذیلی کمیٹی تشکیل / بنا سکتی ہے.

19. **کمیٹیوں کے آئینی افعال اور فرائض:** کمیٹیوں کے آئینی افعال اور فرائض وہی ہونگے جو قواعد سے مقررہ ہوں.

20. **بورڈ کے قواعد بنانے کا اختیار:** ایک بورڈ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے حکومت کی منظوری سے مشروط قواعد بنا کستی ہے جو اس قانون کی دفعات / تشریحات کے برعکس / خلاف / غیر مطابق نہ ہوں بشرطیکہ.

(i) ایک بورڈ قواعد کے ایسے مسودہ پر جو آئین پر اثر انداز ہوتا ہو یا بورڈ کے کسی اتھارٹی کے اختیار کے بارے میں ہو جب تک کہ ایسی اتھارٹی کو اپنے رائے پر تحریرا تجاویز کا موقع دیا گیا ہو کے بارے میں تجویز نہیں دے گا.

(ii) ایک بورڈ کے پاس افسران اور دیگر ملازمین کی کارکردگی / کارگزاری اور نظم وضبط سے متعلقہ کسی قاعدے کے بنانے کا اختیار نہیں ہوگا.

(iii) قواعد کے مسودے کو نگران اتھارٹی کی طرف بھیجے جائینگے / اور کے سامنے پیش کئے جائینگے اور جب تک منظور نہ ہو چکے ہوں اس وقت تک نافذ العمل نہیں ہونگے.

(2) خصوصی طور پر مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو اور بغیر کسی تعصب کے لیے قواعد مہیا کرینگے.

(الف) ایک بورڈ کے ملازمین کی ملازمت/خدمت کے لیے شرائط بشمول ایسے ملازمین کے ایسے معاملات جو چھٹی اور ملازمت/خدمت سے سبکدوشی سے متعلق ہوں.

(ب) پنشن یا پروویڈنینٹ فنڈ یا دونوں کے لیے ایک بورڈ کے افسران اور دیگر ملازمین کے فائدے کے لیے آئینی ضابطہ بنانا.

(ج) اداروں کے تسلیم شدگی اور دست برداری کے استحقاق کی اجازت دینے کے لیے،

(د) جنرل سکیم آف سٹیڈی/عمومی مطالعے کا منصوبہ بشمول پڑھائے جانے والے مضامین کے کل نمبر اور کورسز کے دورانیے اور.

(ہ) اس قانون کی دفعات/تشریحات کے تحت قواعد سے مقررہ دیگر لازمی/ضروری معاملات

(2) ایک بورڈ اس قانون اور ضابطہ کی دستیابی کے لیے بغیر کسی تضاد کے قواعد بنا سکتا ہے،

یا

(2) ایک بورڈ اس قانون اور ضابطہ سے کسی بغیر کسی تضاد کے دستیابی کے لیے قواعد بنا سکتا ہے.

(الف) ان کی طرف سے مہیا کردہ اداروں کے معائنے اور رپورٹس، گوشواروں اور دیگر معلومات کی فراہمی کے لیے.

(ب) امیدواروں کے امتحانات میں داخلے کے لیے اور انکے ڈپلوموں، سرٹیفکیٹ اور عنوانات/خطابات کی شرائط کے لیے.

(ج) قواعد کی طرف سے مہیا کردہ طریقہ کار کے تحت ایسے دیگر

22. ایک بورڈ فنڈ رکھتا ہوگا جس میں وہ اپنی تمام آمدنی بشمول فیسوں، سرمایہ وقف، منظور شدہ رقم/امداد اور اعانات/اعانت رکھے گا.

23. (1) اکاونٹس اور آڈٹ/حسابات جانچنا/قواعد ایک بورڈ اکاونٹس ایسی ترتیب/ایسی صورت ایک بورڈ کے اکاونٹس ایسی ترتیب/ایسی صورت اور قواعد کی طرف سے مقررہ طریقہ کار کے مطابق رکھے جائنگے.

(2) بورڈ کے اکاونٹس ضوابط/قواعد سے مقررہ طریقہ کار کے مطابق محاسبہ/جانچا جائے گا.

(3) ایک بورڈ ہر مالی سال کے اختتام پر جتنا جلد ممکن ہو اپنے سالانہ اکاونٹس آڈٹ شدہ کی تفصیلات، آڈیٹر کی رپورٹ کیساتھ حکومت کو جمع کرائے گی.

24. **(1)** **پروِیڈنٹ فنڈ یا پنشن:** (1) ایک بورڈ قواعد سے مقررہ اور جیسا یہ اچھا سمجھے ایسی شرائط سے مشروط بورڈ کے ملازمین کی بھلائی/فائدے/بہتری کے لیے ایک پنشن یا پروائڈنٹ فنڈ یا دونوں قائم کرے گا.

(2) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے حکم جاری کرے گی کہ بورڈ کی طرف سے تشکیل کردہ پراویڈنٹ فنڈ پر پرویڈنٹ فنڈ ایکٹ، 1925ء (1925ء کا قانون نمبر xi) لاگو ہوگا. اور ایسے حکم نامے کے جاری ہونے پر بورڈ کو حکومت اور اسکی فنڈ حکومت پرویڈنٹ فنڈ پر یہ قانون لاگو ہوگا.

25. <u>**سالانہ رپورٹس اور گوشواروں کی حوالگی رکا جمع کروانا:**</u> ایک بورڈ جتنا جلد ممکن ہو سکے ہر مالی سال کے اختتام پر لیکن 30 ستمبر کے بعد نہیں اس سال کے کام رانصرام کار کے طورطریقہ رراہنمائی کی رپورٹ نگران اتھارٹی کو پیش کرے گا.

26. <u>**بورڈ کے رکن کو مالی فوائد حاصل کرنے سے ممانعت رممنوع کرنا رروکنا:**</u> (1) بورڈ کے فنڈ سے کوئی بھی رکن کسی بھی حیثیت سے کوئی فیس یا دیگر معاوضہ ر بدلہ رعوض نہیں نکال سکے گا. یا بورڈ کیساتھ براہ راست کسی معاہدے میں یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے بورڈ کے معاملات میں داخل نہیں ہوسکتا. بشرطیکہ چیئرمین کا مشاہرہ اسکی تقرری کے شرائط کے مطابق بورڈ کے فنڈز سے ادا کرنی ہوئی.

(2) اس سیکشن میں بورڈ کے کسی کمیٹی کے رکن کو لکھنے رتحریر کرنے ر یا ایک کتاب کی تدوین وتالیف کے لیے جو بورڈ کے امتحان کے لیے مدنظر رکھا گیا ہو کو یکمشت ادائیگی کی ممانعت نہیں کی جائیگی.

27. <u>**رکنیت کے برخلاف مانع ہونا رروکنا:**</u>